2912-وہ کون سے یہودی اور عیسائی ہیں جوکہ جنت میں داخل ہوں گے : ؟

سوال

اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان :

فرمان باری تعالی ہے :

.{ بیشک وہ لوگ جو مومن ہوں اوروہ لوگ جوکہ یہودی ہیں اور عیسائی ہیں اور بے دین صابی ہیں جو بھی اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ان کے اجرانکے رب کے پاس ہیں اور نہ توان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے }.

اور اس فرمان کے درمیان جمع کیسے ممکن ہے ؟

.{ یہودیوں اور عیسائیوں میں سے جو بھی ایمان نہیں لائے گا وہ جنت میں داخل نہیں ہوسکتا }.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

سوال میں جو آیت آپ نے ذکر کی ہے کتاب اللہ
میں یہ آیت دو متشابہ جگہ پر موجودہیں ایک اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

.{ بیشک وہ لوگ جو مومن ہوں اوروہ لوگ جوکہ یہودی ہیں اور عیسائی ہیں اور بے دین
صابی ہیں جو بھی اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ان کے
اجرانکے رب کے پاس ہیں اور نہ توان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے }.۔ البقرۃ
/(62)۔

اور دوسری یہ ہے :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو یہودی اور بے دین اور عیسائی ہیں جو بھی اللہ تعالی
اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور عمل صالحہ کرے تو اس پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ

غمگین ہوگا}.۔ المائدۃ ۔/(69)

ان دونوں آیتوں کی صحیح مراد کو سمجھنے کے لئے ہمیں علماء تفسیر کی طرف ضروری رجوع کرناپڑے گا ۔

اما کبیر اسماعیل بن کثیر رحمہ اللہ نے سورۃ بقرۃ کی آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایاہے :

(اللہ تعالی نے اس بات کی طرف متنبہ کیا ہے کہ پہلی امتوں میں سے.جس نے بھی اچھائی اوراطاعت کی اس کے لئے اچھی جزااوربدلہ ہے اوریہ معاملہ اسی طرح قیامت تک کے لئے ہے کہ جس نے بھی امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اوراطاعت کی تواسے سعادت ابدی نصیب ہوگی اورانہیں آنے والی اشیاء پرکسی قسم کا خوف اورڈر نہیں ہوگا اورانہوں نے جوکچھ اپنے پیچھے چھوڑا ہے انہیں اس پرکسی قسم کا غم نہیں ہوگا جیسا کہ اللہ سجانہ وتعالی کاارشادمبارک ہے :)

.{بات یہ ہے کہ بیشک اللہ تعالی کے اولیاء پرکسی قسم کا خوف اورڈر نہیں اورنہ ہی وہ غمگین ہوں گے}.

اورجس طرح کہ مومن کی موت کے وقت فرشتے اسے کہتے ہیں جوکہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں ہے :

.{بیشک جن لوگوں نے یہ کہا کہ ہمارارب اللہ ہے پھروہ اسی پرقائم رہے ان پرفرشتے یہ کہتے ہوئے نازل ہوتے ہیں کہ خوف اورغم نہ کرواوراس جنت کی بشارت سے خوش ہوجاؤجس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے}.

لھذایھودیوں کاایمان یہ ہے کہ جس نے تورات اورموسی علیہ السلام کی سنت پرعمل کیا حتی کہ عیسی علیہ السلام مبعوث ہوئے توعیسی علیہ السلام کے آنے کے بعد بھی جوموسی علیہ السلام کی سنت اورتورات پرعمل کرتارہااوراسے چھوڑکر عیسی علیہ السلام کی پیروی اوراتباع نہ کی تووہ ہلاک ہوگیا ۔

اورعیسائیوں کاایمان یہ ہے کہ ان میں سے.جس نے بھی انجیل اورعیسی علیہ السلام کی شریعت پرعمل کیا تووہ مومن ہے اوراسکا ایمان قابل قبول ہوگا حتی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے توجوبھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اورپیروی نہ کرے اورعیسی علیہ کی سنت اورانجیل پرعمل کرنا بھی نہ چھوڑے تووہ تباہ وبرباد ہوگیا ۔

اوراللہ تعالی کا یہ فرمان :

.{اورجواسلام کے علاوہ کوئی اوردین اختیار کرے گا اس سے وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا اوروہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا}.

اس آیت میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کسی سے بھی کوئی طریقہ یا عمل اس وقت تک قبول نہیں فرمائے گا جب تک کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد ان کی شریعت کے موافق نہ ہو لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل جس نے بھی اپنے نبی کی اس کے دور اور زمانے میں اتباع کی وہ ہدایت پر اور سیدھے راہ اور نجات یافتہ ہے ۔

تو یہودی موسی علیہ السلام کے پیروکار ہیں جو کہ اپنے زمانے میں تورات پر عمل کرتے رہے تو جب عیسی علیہ السلام کی بعثت ہوئی تو بنی اسرائیل پر یہ واجب ٹھرا کہ وہ عیسی علیہ السلام کی اتباع اور فرمانبرداری کریں عیسی علیہ السلام کے دین پر عمل کرنے والے اور ان کے صحابی عیسائی ہیں ۔

جب اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین اور مطلقا بنی آدم کی طرف رسول بنا کر مبعوث فرمایا تو ان پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ بتایا اس کی تصدیق اور جس کا حکم دیا اس کی اطاعت کرنا اور جس چیز سے روکا اور منع کیا اس سے رکنا واجب ہے جس نے یہ کام کیا وہ ہی پکا سچا اور صحیح مومن ہوا ۔

اور امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایمان کی زیادتی اور پختہ یقین کی بنا پر مومنین کا نام دیا گیا ہے اور اس لئے بھی کہ وہ پہلے سب انبیاء اور آنے والے غیبوں پر ایمان رکھتے ہیں ۔

پھر اسکے بعد سورۃ مائدۃ کی آیت کی تفسیر میں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

اور مقصود یہ ہے کہ ہر فرقہ جو کہ اللہ تعالی اور آخرت کے دن جو کہ یوم میعاد اور جزا وسزا کا دن ہے پر ایمان لایا اور اعمال صالحہ کیے اور یہ نہیں ہو سکتا کہ پھر جب شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم آئی تو اس کے بعد یہ سب اعمال شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق نہ ہوں بلکہ صاحب شریعت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں سب جہانوں کی طرف رسول بنا کر مبعوث کیا گیا ہے ان کی شریعت کی موافقت ضروری ہے جو یہ کام کرے گا اس

پر آنے والی اشیاء پر کوئی خوف اور جو انہوں نے اپنے پیچھے چھوڑا ہے اس پر کوئی کسی قسم کا غم نہیں ہوگا۔)

واللہ اعلم.